سوال

(319)شعبان کی پندرھوین رات عبادت کی خاص رات نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک کتاب میں پڑھا ہے کہ پندرہ شعبان کا روزہ (دوسری) بدعات میں سے ایک بدعت ہے جب کہ ایک دوسری کتاب میں پڑھا ہے کہ اس دن کا روزہ مستحب ہے۔ تو سوال یہ ہے کہ اس مسئلہ میں قطعی حکم کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

شعبان کی پندرھویں رات کی فضیلت کے بارے میں کوئی ایک بھی صحیح اور مرفوع روایت ثابت نہیں ہے جس کے مطابق حتیٰ کہ فضائل اعمال میں بھی عمل کیا جاسکے۔ اس سلسلہ میں جو کچھ وارد ہے وہ یا تو بعض تابعین سے مقطوع آثار ہیں یا پھر ایسی احادیث ہیں جن میں صحیح ترین کے بارے میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ وہ موضوع یا بے حد ضعیف ہیں۔ یہ روایت بہت سے ایسے علاقوں میں مشہور ہے جن میں جہالت کا غلبہ ہے اور وہ لوگ ازراہ جہالت یہ سمجھتے ہیں کہ اس رات موت اور حیات کا فیصلہ ہوتا ہے۔۔۔الخ۔ لہذا اس رات کا قیام کیا جائے نہ دن کا روزہ رکھا جائے اور نہ کسی بھی معین عبادت کے لیے اس رات کو مخصوص کیا جائے۔ جاہلوں کی ایک کثیر تعداد اس رات کو جو اعمال سر انجام دیتی ہے اس کا کوئی اعتبار نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج 2 صفحہ 230

محدث فتویٰ